[illegible]

الشریعة

تصنیف

الامام ابوبکر محمد بن الحسین الآجری

المتوفی سنة ٣٦٠ھ

مترجم

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار

لاہور

الامام ابوبکر محمد بن الحسین الآجری کی شہرہ آفاق کتاب الشریعۃ کی احادیث
کا پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

الشریعۃ
(الآجری)

الامام ابوبکر محمد بن الحسین الآجری
المتوفی سنۃ ۳۶۰ھ

اول جلد

مترجم
ابوالعلا محمد محی الدین جہانگیر

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

الشريعة (الآجری)

اول جلد

تصنیف
الامام ابوبکر محمد بن الحسین الآجری
المتوفی سنة ۳۶۰ھ

مترجم
ابوالعلا محمد محی الدین جہانگیر

بار اول .... مارچ 2018
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد .... -/600
ناشر .... چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

شرفِ انتساب

شیر بیشہ اہلِ سنت
حضرت مولانا حشمت علی خان رضوی
کی نذر

بہ عرض دعویٰ ہم طرحی تو خوباں را
نگہ در آئینہ ہم چوں خسے بہ گرداب است

محمد محی الدین
(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

فہرست صفحہ نمبر 37 پر ہے

بَابُ ذِكْرِ افْتِرَاقِ الْأُمَمِ فِي دِينِهِمْ وَعَلَى كَمْ تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ؟

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ رَحِمَهُ اللهُ:

أَخْبَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَنْ أُمَّةِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَّهُمُ اخْتَلَفُوا عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ مِلَّةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً، وَأَخْبَرَنَا عَنْ أُمَّةِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُمُ اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، إِحْدَى وَسَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ. قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَتَعْلُو أُمَّتِي الْفَرِيقَيْنِ جَمِيعًا تَزِيدُ عَلَيْهِمْ فِرْقَةً وَاحِدَةً، ثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ إِنَّهُ سُئِلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ النَّاجِيَةُ؟ فَقَالَ فِي حَدِيثٍ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي وَفِي حَدِيثٍ قَالَ: السَّوَادُ الْأَعْظَمُ وَفِي حَدِيثٍ قَالَ: وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَهِيَ الْجَمَاعَةُ

قُلْتُ أَنَا: وَمَعَانِيهَا وَاحِدَةٌ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى

باب: دوسری اُمتوں کا اپنے دین کے حوالے سے فرقوں میں تقسیم ہونا اور یہ اُمت کتنے فرقوں میں تقسیم ہوگی؟

(امام آجری فرماتے ہیں:) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُمت کے بارے میں یہ بات بتائی ہے وہ لوگ اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اور وہ سب جہنم میں جائیں گے صرف ایک نہیں جائے گا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت کے بارے میں یہ بتایا کہ وہ لوگ بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے جن میں سے اکہتر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا' اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: میری اُمت ان دونوں گروہوں سے اوپر چلی جائے گی اور وہ ان لوگوں کے مقابلہ میں ایک زیادہ تعداد میں' یعنی تہتر فرقوں میں تقسیم ہو گی جن میں سے بہتر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا: نجات پانے والا فرقہ کون سا ہوگا؟ تو ایک روایت کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس پر میں اور میرے اصحاب گامزن ہیں اور ایک روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سوادِ اعظم' اور ایک روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک گروہ جنت میں جائے گا اور وہ الجماعت ہے۔

(امام آجری فرماتے ہیں:) میں یہ کہتا ہوں کہ ان کا مفہوم ایک ہی ہے' اگر اللہ نے چاہا۔

بدعتی فرقوں کی بنیاد

20- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ:

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند

حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ اَسْبَاطٍ يَقُولُ: اُصُولُ الْبِدَعِ اَرْبَعٌ: الرَّوَافِضُ، وَالْخَوَارِجُ، وَالْقَدَرِيَّةُ، وَالْمُرْجِئَةُ. ثُمَّ تَتَشَعَّبُ كُلُّ فِرْقَةٍ ثَمَانِي عَشْرَةَ طَائِفَةً. فَتِلْكَ اثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ فِرْقَةً. وَالثَّالِثَةُ وَالسَّبْعُونَ الْجَمَاعَةُ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا النَّاجِيَةُ

…کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

مسیب بن واضح بیان کرتے ہیں:

میں نے یوسف بن اسباط کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: تمام بدعتی فرقوں کی بنیاد چار فرقے ہیں: رافضی' خارجی' قدریہ اور مرجیہ' پھر ان میں سے ہر ایک فرقہ' اٹھارہ ذیلی فرقوں میں تقسیم ہوتا ہے' یوں یہ بہتر فرقے بن جاتے ہیں اور تہتر واں فرقہ وہ جماعت ہے جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ وہ نجات پانے والی ہوگی۔

21- اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت نقل کی ہے:

نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

تَفَرَّقَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى عَلَى اِحْدَى، اَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

''یہودی اور عیسائی اکہتر (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں:) بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اور میری اُمت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی''۔

تہتر فرقوں میں تقسیم

22- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو،

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت نقل کی ہے:

21- رواه أبو داؤد:4576، وابن ماجه:3991، وأحمد2/332، والحاكم 1/128، والحديث خرجه الألباني في صحيح أبي داؤد:3842

22- انظر السابق.

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى أَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَاخْتَلَفَ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى أَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

''یہودا کہتر (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اور عیسائی اکہتر (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اور میری اُمت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی''۔

23- وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ روایت نقل کی ہے:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ: تَفَرَّقَ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَسَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ تَزِيدُ عَلَيْهِمْ، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً. فَقَالُوا: مَنْ هَذِهِ الْمِلَّةُ الْوَاحِدَةُ؟ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهَا وَأَصْحَابِي

''میری اُمت پر ضرور اُسی طرح کی صورتِ حال آئے گی جس طرح کی صورتِ حال بنی اسرائیل پر آئی تھی' بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اور میری اُمت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی' یعنی اُن سے زائد فرقوں میں تقسیم ہوگی' وہ سب (فرقے) جہنم میں جائیں گے صرف ایک ملت (جنت میں جائے گی)۔ لوگوں نے عرض کی: اُس ایک ملت سے مراد کون ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر میں اور میرے اصحاب گامزن ہیں''۔

23- رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس: 5347 والحاکم 1/129 والترمذی: 2641۔

صحابہ کرام کی پیروی کا حکم

24- حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْدَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجُوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ روایت نقل کی ہے:
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مِثْلُ مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ مِثْلًا بِمِثْلٍ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقُوا عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً قِيلَ: مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي

''میری اُمت پر اُسی طرح کی صورتِ حال پیش آئے گی جس طرح کی صورتِ حال بنی اسرائیل کو پیش آئی تھی اور بالکل ایک جیسی ہوگی جیسے ایک جوتے کی طرح کا دوسرا جوتا ہوتا ہے' بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اور میری اُمت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی اور وہ سب جہنم میں جائیں گے' صرف ایک گروہ کا معاملہ مختلف ہے (وہ ایک گروہ جنت میں جائے گا)۔عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس پر آج میں اور میرے اصحاب گامزن ہیں''۔

25- حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابومعشر کے حوالے سے منقول ہے۔

26- وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ أَحْمَدُ بْنُ

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند

24- رواه الحاكم 129/1، والبزار: 3285، وخرجه الألباني في صحيح الجامع: 5343.
25- رواه أبو يعلى: 3668، وأعله الهيثمي في المجمع 285/7.

الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا قَالَ فِيهِ: وَحَدَّثَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأُمَمِ فَقَالَ: تَفَرَّقَتْ أُمَّةُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ مِلَّةً، سَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَتَفَرَّقَتْ أُمَّةُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، إِحْدَى وَسَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَتَعْلُو أُمَّتِي عَلَى الْفِرْقَتَيْنِ جَمِيعًا بِمِلَّةٍ وَاحِدَةٍ، اثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ، وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، قَالُوا: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: الْجَمَاعَةُ

(...کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

زید بن اسلم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک طویل حدیث روایت کی ہے' جس میں اُن کے یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو سابقہ اُمتوں کے بارے میں بتاتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُمت اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوئی تھی جن میں سے ستر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا' حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئی تھی جن میں سے اکہتر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت ان دونوں گروہوں پر ایک عدد زیادہ ہونے کے حوالے سے اوپر چلی جائے گی' ان میں سے بہتر فرقے جہنم میں جائیں گے اور ایک گروہ جنت میں جائے گا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الجماعۃ۔

27- قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ زَيْدٍ: فَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا فِيهِ قُرْآنًا

{وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ} [الاعراف: 159]

یعقوب بن زید بیان کرتے ہیں: جب حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث روایت کرتے تھے تو اس کے ساتھ قرآن کی ان آیات کی تلاوت کرتے تھے:

''اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ ہے جو حق کے مطابق راہنمائی کرتا ہے اور اُس کے مطابق انصاف کرتا ہے''۔[1]

---

[1] اس آیت میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُمت میں کچھ لوگ ایسے رہے ہیں' جو حق کی پیروی کرتے رہے (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

ثُمَّ ذَكَرَ أُمَّةَ عِيسَى فَقَرَأَ

پھر انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت کا ذکر کیا اور یہ آیت تلاوت کی:

{وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ، مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ} [المائدة: 66]

''اگر اہلِ کتاب ایمان لے آئیں اور پرہیزگاری اختیار کریں تو ہم اُن کے گناہ اُن سے دور کر دیں گے اور اُنہیں نعمتوں والے باغات میں داخل کر دیں گے اور اگر وہ لوگ تورات اور انجیل کو اور جو کچھ اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن کی طرف نازل کیا گیا اُس کو قائم رکھتے ہیں تو وہ اوپر کی طرف سے بھی اور نیچے کی طرف سے بھی نعمتیں کھائیں گے' اُن میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو میانہ روی اختیار کیے ہوئے ہے اور اُن میں سے زیادہ تر لوگ وہ ہیں جن کے کیے ہوئے عمل بُرے ہیں''۔ [1]

قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ أُمَّتَنَا فَقَرَأَ

پھر انہوں نے ہماری اُمت کا ذکر کرتے ہوئے یہ آیت تلاوت کی:

{وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ} [الاعراف: 181]

''اور جن لوگوں کو ہم نے پیدا کیا ہے اُن میں سے ایک اُمت ہے جو حق کے مطابق راہنمائی کرتی ہے اور اُس کے مطابق انصاف

(حاشیہ صفحہ سابقہ) اور اس کے مطابق عدل کرتے رہے' اس مضمون کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف مقامات پر یہ بات بیان کی کہ بنی اسرائیل نے عہد شکنی کی' بُرے اعمال اختیار کیے' اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی خلاف ورزی کی' اب یہاں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ تمام بنی اسرائیل گمراہ نہیں تھے' بلکہ ان میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے' جو ہمیشہ حق پر گامزن رہے اور ایسا ہر زمانے میں ہوتا رہا' یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں بنی اسرائیل میں سے ایسے لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو قبول کیا' اور آپ پر ایمان لے آئے' مفسرین نے یہ بات بیان کی ہے: یہاں مراد حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی ہیں۔

[1] مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں یہ بات بیان کی ہے: اہل کتاب کے ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں' اور اُن کے پرہیزگاری اختیار کرنے سے مراد یہ ہے کہ وہ نبی اکرم کا انکار کرنے سے بچ کے رہیں' تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا' ان کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور وہ لوگ جنت میں داخل ہونگے' ان کے تورات اور انجیل کو قائم رکھنے سے مراد یہ ہے کہ تورات اور انجیل میں جو کچھ مذکور ہے' وہ اُس پر ایمان لائیں' کیونکہ تورات اور انجیل میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر ہے' اس لیے اُنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا چاہیے۔
بعض مفسرین نے یہ بات بیان کی ہے: لفظ ''مقتصد'' سے مراد سیدھے راستہ کی پیروی کرنے والا شخص ہے' تو یہاں مراد یہ ہوگا کہ اہل کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں' جو سیدھے راستے کی پیروی کرتے ہیں' اگرچہ ان میں سے زیادہ تر لوگ وہ ہیں' جو بُرے عمل کرتے ہیں' یعنی حق کو تسلیم نہیں کرتے ہیں' اُس کی پیروی نہیں کرتے ہیں' اُسے چھپا کے رکھتے ہیں' اور دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔

28 - وَاَخْبَرَنَا اَبُو عُبَيْدٍ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَرْبٍ الْقَاضِي قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شَبَابَةُ يَعْنِي ابْنَ سَوَّارٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ابْنَ سَلَّامٍ، عَلَى كَمْ تَفَرَّقَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ؟ قَالَ: عَلَى وَاحِدَةٍ وَسَبْعِينَ اَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهُمْ يَشْهَدُ عَلَى بَعْضٍ بِالضَّلَالَةِ. قَالُوا: اَفَلَا تُخْبِرُنَا لَوْ قَدْ خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْيَا فَتَفَرَّقَ اُمَّتُكَ، عَلَى مَا يَصِيرُ اَمْرُهُمْ؟ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلَى، اِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ تَفَرَّقُوا عَلَى مَا قُلْتَ وَسَتَفْتَرِقُ اُمَّتِي عَلَى مَا افْتَرَقَتْ عَلَيْهِ بَنُو اِسْرَائِيلَ، وَسَتَزِيدُ فِرْقَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ تَكُنْ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

29- وَحَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللهِ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عَوْفٍ الْبَزُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ

کرتی ہے"۔

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابن سلام! بنی اسرائیل کتنے فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے؟ انہوں نے عرض کی: اکہتر میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) بہتر میں اُن میں سے ہر ایک گروہ دوسرے گروہ کو گمراہی پر قرار دیتا تھا۔ لوگوں نے عرض کی: کیا آپ ہمیں اس صورتِ حال کے بارے میں نہیں بتائیں گے کہ اگر آپ کے اس دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد آپ کی اُمت بھی مختلف گروہوں میں تقسیم ہو جائے تو اُن کا معاملہ کس کی طرف لوٹے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! بنی اسرائیل تمہارے بیان کے مطابق مختلف فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور جس طرح بنی اسرائیل مختلف فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اسی طرح میری اُمت بھی مختلف فرقوں میں تقسیم ہو گی اور (میری امت کا) ایک فرقہ زیادہ ہو گا جو بنی اسرائیل میں (عددی اعتبار سے) نہیں تھا"۔ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے۔

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کرتے ہیں:

28- رواه ابن ماجه: 3993 بنحوه.

29- والحديث عزاه الهيثمي في المجمع 258/7 للطبراني في الأوسط والكبير.

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

افْتَرَقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ

''بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اور میری اُمت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی' صرف سوادِ اعظم کے علاوہ باقی سب جہنم میں جائیں گے''۔

30- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنَةِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهَا سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:

افْتَرَقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَلَنْ تَذْهَبَ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى تَفْتَرِقَ أُمَّتِي عَلَى مِثْلِهَا أَوْ قَالَ: عَنْ مِثْلِ ذَلِكَ، وَكُلُّ فِرْقَةٍ مِنْهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً وَهِيَ الْجَمَاعَةُ

''بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اور زمانہ اُس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک میری اُمت بھی اُن لوگوں کی طرح (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) مختلف فرقوں میں تقسیم نہیں ہوگی' اُن میں سے ہر ایک فرقہ جہنم میں جائے گا' صرف ایک نہیں جائے گا اور وہ الجماعۃ ہے''۔

31- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْجَوْزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ أَبُو نَشِيطٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِئٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

ابو عامر ہوزنی بیان کرتے ہیں:

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے مکہ میں لوگوں کو

30- والحديث له شواهد عند ابن ماجه:3992، وأبي داود:4597، وأحمد 102/4، والبزار:3282، والحاكم 128/1.

صَفْوَانُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَازِيُّ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَامَ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالنَّاسِ بِمَكَّةَ فَقَالَ: اَلَا اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا فَقَالَ:

ظہر کی نماز پڑھائی اور پھر ارشاد فرمایا: خبردار! (میں تمہیں یہ بات بتانے لگا ہوں) نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَلَا اِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوا عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً. وَاِنَّ هَذِهِ الْاُمَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ، اثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَهِيَ الْجَمَاعَةُ

''خبردار! تم سے پہلے کے اہلِ کتاب بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے اور یہ اُمت عنقریب تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی' بہتر فرقے جہنم میں جائیں گے اور ایک گروہ جنہم میں جائے گا اور وہ الجماعۃ ہے''۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا حَذِرَ هَذِهِ الْفِرَقَ، وَجَانَبَ الْبِدَعَ وَلَمْ يَبْتَدِعْ، وَلَزِمَ الْاَثَرَ فَطَلَبَ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ، وَاسْتَعَانَ بِمَوْلَاهُ الْكَرِيمِ

(امام آجری فرماتے ہیں:) اللہ تعالیٰ اُس بندہ پر رحم کرے جو ان فرقوں سے بچ کر رہتا ہے اور بدعتوں سے لاتعلقی اختیار کرتا ہے' وہ شرعی احکام کی پیروی کرتا ہے' وہ بدعت کو اختیار نہیں کرتا ہے وہ منقول روایات کو لازم پکڑتا ہے اور صراطِ مستقیم کا طلبگار ہوتا ہے اور اس بارے میں اپنے کریم پروردگار سے مدد کا طلبگار ہوتا ہے۔

32- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: اِذَا كَانَ الرَّجُلُ عَلَى الْاَثَرِ فَهُوَ عَلَى الطَّرِيقِ

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

ابن عون نے محمد بن سیرین کا یہ بیان نقل کیا ہے:

پہلے لوگ یہ کہا کرتے تھے: جو شخص منقول روایات پر عمل پیرا رہتا ہے' وہی سیدھے راستہ پر ہوتا ہے۔

بَابُ ذِكْرِ خَوْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمَّتِهِ وَتَحْذِيرِهِ إِيَّاهُمْ سُنَنَ مَنْ قَبْلَهُمْ مِنَ الْأُمَمِ

33- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَيَأْخُذَنَّ أُمَّتِي بِأَخْذِ الْأُمَمِ وَالْقُرُونِ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ، وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَمَا فَعَلَتْ فَارِسُ وَالرُّومُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَنِ النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ؟

34- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ

نبی اکرم ﷺ کا اپنی اُمت کے حوالے سے اس اندیشہ کا شکار ہونا اور اُن لوگوں کو اس چیز سے بچنے کی تلقین کرنا کہ وہ پہلی اُمتوں کے طریقہ کو اختیار کریں

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت نقل کی ہے:

نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

"میری اُمت پر بھی اُسی طرح کی صورتِ حال آئے گی جس طرح کی صورتِ حال سابقہ اُمتوں اور سابقہ زمانہ کے لوگوں پر آئی تھی اور یہ بالشت کے برابر بالشت اور ذراع در ذراع [1] کے مطابق ہوگی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! جس طرح اہلِ فارس اور اہلِ روم نے کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے صرف یہی تو رہ گئے ہیں"۔

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت نقل کی ہے:

نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

[1] لفظ ذراع کا لغوی معنیٰ کہنی سے لے کر درمیان والی بڑی انگلی کے کونے تک کا حصہ ہے، یہ لفظ عربوں کے محاورہ میں مکمل پیمائش کا مفہوم واضح کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

33- رواه البخاري: 7319، وابن ماجه: 3994، وأحمد 2/450، وأبو يعلى: 6292.

الْمُهَاجِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ، وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَبَاعًا بِبَاعٍ، حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ

''تم لوگ بالشت برابر بالشت اور ذراع در ذراع اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی پیروی کرو گے' یہاں تک کہ اگر وہ لوگ گوہ کے بل میں داخل ہوئے تھے تو تم لوگ بھی اس میں داخل ہو گے''۔

سابقہ امتوں کی پیروی کی پیشگوئی

35- وَحَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَيْضًا قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: انا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا قُعُودًا حَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ، فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْوَحْيِ، فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا قَالَ فِيهِ: جَاءَكُمْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَتَعَاهَدُ دِينَكُمْ

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے والد کے حوالے سے' اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے' حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' (اس کے بعد راوی نے طویل حدیث ذکر کی ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) جبریل تمہارے پاس آئے تھے تاکہ تمہارے دینی اُمور کے بارے میں اطلاع دیں (اُنہوں نے یہ بات بنائی ہے:)

لَتَسْلُكُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، وَلَتَأْخُذُنَّ بِمِثْلِ أَخْذِهِمْ، إِنْ شِبْرًا بِشِبْرٍ، وَإِنْ ذِرَاعًا

''تم لوگ اپنے سے پہلے کے لوگوں کے طریقوں کو اختیار کرو گے' بالکل اُسی طرح جس طرح ایک جوتا دوسرے کے برابر ہوتا ہے اور جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا وہ تم بھی ضرور کرو گے اور یہ بالشت

35- رواہ الحاکم 129/1۔

بِذِرَاعٍ، وَإِنْ بَاعًا بِبَاعٍ، حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ فِيهِ

در بالشت اور گرہ در گرہ ہوگا اور اگر وہ دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ جتنا ہو تو ادھر بھی وہی ہوگا یہاں تک کہ اگر وہ لوگ گوہ کے بل میں داخل ہوئے تھے تو تم لوگ بھی اُس میں داخل ہو گے"۔

36- أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَهْرٌ يَعْنِي ابْنَ حَوْشَبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ حَدَّثَهُ: عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے:

لَيَحْمِلَنَّ شِرَارُ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى سُنَنِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ

"اس اُمت کے بُرے لوگ پہلے والے لوگوں کے طریقوں کو ضرور اختیار کریں گے' بالکل اُسی طرح جس طرح تیر کا ایک پَر دوسرے پَر جتنا ہوتا ہے"۔

تقدیر کے انکار کی مذمت

37- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: ثنا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ

(امام ابوبکر محمد بن حسین بن عبداللہ آجری بغدادی نے اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:)

صنابحی نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے:

تم لوگ ضرور بالضرور پہلے لوگوں کی پیروی کرو گے جس طرح ایک جوتا دوسرے جوتے کی مانند ہوتا ہے' نہ تو تم اُن کے راستہ سے

36- والحديث له شواهد حسنة عند أحمد 125/4، والطبراني: 7140۔

37- والحديث له شاهد أخرجه الألباني في صحيح الجامع: 5075.

الْيَمَانِ قَالَ: لَتَتَّبِعُنَّ أَثَرَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، لَا تُخْطِئُونَ طَرِيقَتَهُمْ وَلَا تُخْطِئَنَّكُمْ. وَلَتُنْتَقَضَنَّ عُرَى الْإِسْلَامِ عُرْوَةً فَعُرْوَةً، وَيَكُونُ أَوَّلَ نَقْضِهَا الْخُشُوعُ حَتَّى لَا يُرَى خَاشِعًا، وَحَتَّى يَقُولَ أَقْوَامٌ: ذَهَبَ النِّفَاقُ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ فَمَا بَالُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ؟ لَقَدْ ضَلَّ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا حَتَّى مَا يُصَلُّونَ بَيْنَهُمْ أُولَئِكَ الْمُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ، وَهُمْ أَسْبَابُ الدَّجَّالِ، وَحَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ يُلْحِقَهُمْ بِالدَّجَّالِ

ہٹو گے اور نہ وہ تمہارے راستہ سے ہٹیں گے' تم لوگ اسلام کی رسّی کے ایک ایک ریشہ کو توڑ دو گے اور جو پہلی چیز اس میں سے ٹوٹے گی وہ خشوع ہے' یہاں تک کہ خشوع رکھنے والا کوئی شخص نظر ہی نہیں آئے گا' یہاں تک کہ کچھ لوگ یہ کہیں گے کہ حضرت محمد ﷺ کی اُمت سے نفاق رخصت ہو گیا ہے تو اب پانچ نمازیں پڑھنے کی کیا ضرورت ہے' حالانکہ ہم سے پہلے کے لوگ اُس وقت گمراہی کا شکار ہو گئے تھے جس وقت اُنہوں نے اپنے نبی کے طریقہ کے مطابق نماز ادا کرنا ترک کر دی تھی اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو تقدیر کا انکار کرنے والے ہوں گے' یہ دجال کے اسباب (کو فراہم کرنے والے) ہوں گے' اللہ تعالیٰ کے ذمہ یہ بات لازم ہے کہ اُن لوگوں کو دجال کے ساتھ ملا دے"۔

امام آجری کا مشاہدہ

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ: مَنْ تَصَفَّحَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ عَالِمٍ عَاقِلٍ، عَلِمَ أَنَّ أَكْثَرَهُمُ الْعَامَّ مِنْهُمْ يُجْرِي أُمُورَهُمْ عَلَى سُنَنِ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ، كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى سُنَنِ كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَعَلَى سُنَنِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَذَلِكَ مِثْلُ السَّلْطَنَةِ وَأَحْكَامِهِمْ وَأَحْكَامِ الْعُمَّالِ وَالْأُمَرَاءِ وَغَيْرِهِمْ، وَأَمْرِ الْمَصَائِبِ وَالْأَفْرَاحِ وَالْمَسَاكِنِ وَاللِّبَاسِ وَالْحِلْيَةِ، وَالْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْوَلَائِمِ، وَالْمَرَاكِبِ وَالْخَدَمِ وَالْمَجَالِسِ وَالْمُجَالَسَةِ، وَالْبَيْعِ

(امام آجری فرماتے ہیں:) جو بھی عالم اور عقلمند شخص اس اُمت کے معاملہ کا جائزہ لے گا' وہ یہ بات جان لے گا کہ اس اُمت کی اکثریت اپنے معاملات میں اہلِ کتاب کے طریقوں پر عمل پیرا ہے جس طرح نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی' یا پھر کسریٰ اور قیصر کے طریقوں پر عمل پیرا ہے' یا زمانۂ جاہلیت کے طریقوں پر عمل پیرا ہے اور یہ سب چیزیں سلطنت' سلطنت سے متعلق احکام' ریاستی عہدہ داروں اور امراء سے متعلق احکام' مصائب' خوشی' رہائش' لباس' زیور' کھانا' پینا' دعوتیں' سواریاں' خُدام' محافل' ہم نشینی' خرید و فروخت' کمائی وغیرہ' مختلف حوالوں سے یہ لوگ (غیر مسلموں کے طریقوں کو اختیار کیے ہوئے ہیں) جن کا ذکر یہاں طوالت کا باعث ہو گا اور یہ وہ چیزیں ہیں جو لوگوں کے درمیان جاری ہیں اور یہ کتاب

وَالشِّرَاءِ، وَالْمَكَاسِبِ مِنْ جِهَاتٍ كَثِيرَةٍ، وَأَشْبَاهٌ لِمَا ذَكَرْتُ يَطُولُ شَرْحُهَا تَجْرِي بَيْنَهُمْ عَلَى خِلَافِ السُّنَّةِ وَالْكِتَابِ، وَإِنَّمَا تَجْرِي بَيْنَهُمْ عَلَى سُنَنِ مَنْ قَبْلَنَا، كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ.

وسنت کے حکم کے برخلاف ہیں اور یہ چیزیں لوگوں کے درمیان ہم سے پہلے لوگوں کے طریقہ کے مطابق جاری ہیں جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی' باقی مدد اللہ تعالیٰ ہی سے حاصل ہوسکتی ہے۔

مَا أَقَلَّ مَنْ يَتَخَلَّصُ مِنَ الْبَلَاءِ الَّذِي قَدْ عَمَّ النَّاسَ، وَلَنْ يُمَيِّزَ هَذَا إِلَّا عَاقِلٌ عَالِمٌ قَدْ أَدَّبَهُ الْعِلْمُ، وَاللهُ الْمُوَفِّقُ لِكُلِّ رَشَادٍ، وَالْمُعِينُ عَلَيْهِ

کم ہی لوگ ایسے ہیں جنہیں اس آزمائش سے خلاصی نصیب ہوئی ہے جو لوگوں کے درمیان عام ہو چکی ہے اور اس حوالے سے امتیاز صرف کوئی عاقل اور عالم شخص کرسکتا ہے' جس کی تربیت علم نے کی ہو' باقی ہر قسم کی بھلائی کی توفیق دینے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اس حوالے سے مددگار بھی وہی ہے۔

بَابُ ذَمِّ الْخَوَارِجِ وَسُوءِ مَذَاهِبِهِمْ، وَإِبَاحَةِ قِتَالِهِمْ وَثَوَابِ مَنْ قَتَلَهُمْ أَوْ قَتَلُوهُ

باب: خارجیوں کی مذمت' اُن کے مسلک کی خرابی' اُن سے لڑائی کا مباح ہونا اور جو شخص اُنہیں قتل کرے یا جس کو وہ قتل کردیں اُس کے اجر و ثواب کا تذکرہ

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ: لَمْ يَخْتَلِفِ الْعُلَمَاءُ قَدِيمًا وَحَدِيثًا أَنَّ الْخَوَارِجَ قَوْمُ سُوءٍ عُصَاةٌ لِلَّهِ تَعَالَى وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنْ صَلَّوْا وَصَامُوا، وَاجْتَهَدُوا فِي الْعِبَادَةِ، فَلَيْسَ ذَلِكَ بِنَافِعٍ لَهُمْ، نَعَمْ، وَيُظْهِرُونَ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَيْسَ ذَلِكَ بِنَافِعٍ لَهُمْ؛ لِأَنَّهُمْ قَوْمٌ يَتَأَوَّلُونَ الْقُرْآنَ عَلَى مَا

(امام آجری فرماتے ہیں:) قدیم و جدید زمانہ کے علماء کے درمیان اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا کہ ''خوارج'' ایک بُرا گروہ ہے' یہ لوگ اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان شمار ہوں گے' اگرچہ یہ لوگ نمازیں پڑھتے ہیں' روزے رکھتے ہیں' بھرپور طریقہ سے عبادت کرتے ہیں لیکن یہ چیز ان کیلئے فائدہ بخش نہیں ہوگی' اگرچہ یہ لوگ بظاہر نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں لیکن یہ چیز بھی ان کیلئے فائدہ کا باعث نہیں ہوگی' کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جو قرآن کا وہ مفہوم بیان کرتے ہیں جو درست نہیں ہوتا